

Press Release
February 8, 2017
For immediate release

پی ایس ایکس سرمایہ کاروں کے تحفظ کی اپنی ذمہ داری نبھائے: ایس ای سی پی

اسلام آباد، ۸ فروری: ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی نے پاکستان سٹاک ایکسچینج پر زور دیا ہے کہ وہ سٹاک بروکرز کے فرنٹ لائن ریگولیٹر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری نبھائے۔ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے گزشتہ شام لاہور کے ایک بروکر ایم آر سکیورٹیز کے حال ہی میں مفرور ہو جانے سے پیدا ہونے والی صورتحال پر پی ایس ایکس کی جانب سے کئے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا ہنگامی اجلاس منعقد کیا۔

پی ایس ایکس کے ڈائریکٹروں نے بروکر کے ڈیفالٹ کر جانے سے تاخیر سے باخبر ہونے پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے ایس ای سی پی کو مطلع کیا کہ وہ اس بات کا تنہا ہی سے کھوج لگائیں گے کہ آیا اس کے عہدیداران میں سے بھی کوئی اپنی ریگولیٹری ذمہ داریوں کی انجام دہی میں غفلت کا مرتکب ہوا۔ بورڈ نے ایس ای سی پی کو یقین دلایا کہ اس معاملے میں تفتیشی عمل سوموار ۱۳ فروری تک مکمل کر لیا جائے گا اور اگلے ہی دن اس ضمن میں ہونے والی پیش رفت سے ایس ای سی پی کو آگاہ کر دیا جائے گا۔ جس کے بعد ایس ای سی پی اور پی ایس ایکس کے درمیان اسی شام منعقدہ اجلاس میں فیصلہ کن قدم اٹھایا جائے گا۔

چیئرمین ایس ای سی پی نے پی ایس ایکس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز پر واضح کیا کہ سٹاک بروکروں کی جانب سے مارکیٹ کو بدنام کرنے والی ایسی حرکات قطعاً برداشت نہیں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کا تحفظ ان کی اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں پی ایس ایکس اگر اپنی ذمہ داری ادا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو اعلیٰ ترین ریگولیٹر کی حیثیت سے ایس ای سی پی سخت قدم اٹھانے سے گریز نہیں کرے گا۔ انہوں نے سرمایہ کاروں کے اثاثوں کو محفوظ بنانے کے لئے فوری طور پر اقدام کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے سٹاک بروکروں کے آڈیٹروں کی جانب سے خطرے کی نشاندہی نہ کر سکنے پر مایوسی ظاہر کی۔

دریں اثنا ایس ای سی پی کی ٹیم اس وقت لاہور میں موجود ہے اور ایم آر سکیورٹیز کا ڈیٹا اکٹھا کر رہی ہے۔ انہوں نے پی ایس ایکس سے کہا ہے کہ وہ متاثرہ سرمایہ کاروں کو فوری طور پر اخباری اشتہارات کے ذریعے آگاہ کرے اور ساتھ ہی انہیں اس طریق کار کی بابت بتائے جس کے تحت وہ پی ایس ایکس کے پاس اس بروکر کے خلاف اپنے دعوے دائر کر سکتے ہیں۔